© rasailojaraid.com

ہدیۃ العروس، ازدواجی زندگی وخانگی احکام و مسائل، تالیف: حافظ مبشر حسین۔ ناشر: مبشر اکیڈمی، مکان ۱۱، گلی ۲۱، مکھن پورہ، نزد نیو شاد باغ، لاہور۔ صفحات: ۴۸۸۔ قیمت: ۳۵۰ روپے۔

حافظ مبشر حسین نے بڑی محنت سے 'ازدواجی زندگی' کے تمام مسائل اور پہلوؤں کا احاطہ کیا ہے۔ ان کی اس تحقیق میں جدت بھی پائی جاتی ہے۔ بالخصوص انھوں نے میاں بیوی کی عائلی زندگی کے موضوع پر قلم اٹھایا ہے۔ اس حوالے سے پائے جانے والے بیش تر اشکالات کا علمی اور شرعی دلائل کی روشنی میں حل پیش کیا ہے۔

مصنف نے وسیع تناظر میں تمام مسائل کا احاطہ کیا ہے۔ ولی کی اجازت کا مسئلہ، مہر کی مقدار، غلط رسومات، تقریبات شادی میں غیر اسلامی اقدار کا رجحان، جہیز کا مسئلہ، نکاح حلالہ، وٹہ سٹہ، تعدد ازدواج اور خاندانی منصوبہ بندی تمام ہی موضوعات پر بحث کی گئی ہے۔ مشترکہ خاندانی نظام کے نتیجے میں جنم لینے والے مسائل کا حل بھی پیش کیا گیا ہے۔ بہت سے دین دار گھرانوں میں اسے مقدس سمجھا جاتا ہے حالانکہ یہ اسلام کا تقاضا نہیں۔ اس کتاب کا مطالعہ کسی بھی شادی شدہ جوڑے کے لیے مفید ہوگا۔ بلوغ کے مسائل سے دوچار نوجوان بھی اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ کتاب کی طباعت معیاری ہے۔ اس میں بہت سی ایسی معلومات ہیں جو عموماً دستیاب نہیں۔ مصنف اس کاوش پر مبارک باد کے مستحق ہیں۔ (عبدالمالک ہاشمی)

۱- **بلوچستان: چند پہلو**، ڈاکٹر انعام الحق کوثر۔ ۲- **نقوشِ بلوچستان**، ڈاکٹر انعام الحق کوثر۔ ۳- **بلوچستان میں تعلیم**، پروفیسر انور رومان۔ ناشر: ادارہ تصنیف و تحقیق بلوچستان، کوئٹہ۔ صفحات: ۹۷، ۱۹۸، ۱۵۵۔ قیمت علی الترتیب: ۱۲۰، ۲۵۰، ۲۵۰ روپے۔

پروفیسر ڈاکٹر انعام الحق کوثر اُردو اور فارسی کے نام ور اور اَن تھک مصنف، محقق اور ادیب ہیں۔ ان کی عمر کا زیادہ تر حصہ بلوچستان کے مختلف کالجوں میں تدریسی اور انتظامی مصروفیات میں گزرا۔ ریٹائرمنٹ کے بعد ان کی توجہ تصنیف و تالیف پر مرکوز رہی۔ وہ اب تک تصنیف و تالیف اور تحقیق اور ترجمے کی ۱۰۹ چھوٹی بڑی کتابیں شائع کر چکے ہیں۔ ان کے برادرِ بزرگ پروفیسر محمد انور

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

رومان (پ: ۱۹۲۴ء) بھی ایک مشّاق مصنف اور مترجم ہیں۔ وہ اب تک اُردو اور انگریزی میں ۵۵ کتابیں شائع کرچکے ہیں۔

زیرنظر تینوں کتابیں بلوچستان کی مختلف پہلوؤں: تعلیم، علم و ادب، شاعری، بلوچی زبانوں، قبائل، بعض نام ور شخصیات اور وہاں کی علمی روایات کے تعارف پر مشتمل ہیں۔ پہلی کتاب میں بلوچستان اور اس کے قبائل کا تعارف، اُردو فارسی کی صورتِ حال، بلوچستان میں ظفرعلی خاں اور لیاقت علی خان جیسے موضوعات پر مضامین شامل ہیں۔ دوسری کتاب چند علمی و تحقیقی مضامین کا مجموعہ ہے۔ اس میں بعض شخصیات (مُلّا محمد حسن براہوی، پیرمحمد کاکڑ، یوسف عزیز مگسی اور علامہ عبدالعلی اخوندزادہ) پر مضامین شامل ہیں۔ ایک مضمون 'بلوچستان میں ہائیکونگاری' ہے۔ تیسری کتاب میں محمدانور رومان نے بلوچستان میں تعلیمی صورت حال سے بحث کی ہے۔ اس میں اعداد و شمار بھی ہیں۔ دیہات میں تعلیم، کالج، اساتذہ، طلبہ کے مسائل، مکتبی تعلیم، یونی ورسٹیوں کا تعارف اور ترقیِ تعلیم کے لیے تجاویز کے ساتھ اعداد و شمار بھی شامل ہیں اور تعلیمی اداروں اور ماہرین تعلیم کی فہرستیں بھی۔ اس طرح یہ بلوچستان میں تعلیم کے موضوع پر ایک جامع مرّقع ہے۔

تینوں کتابیں مل کر بلوچستان کے بارے میں ایک خوش گوار تاثر پیش کرتی ہیں جو اس کی پس ماندگی کے عمومی تاثر سے خاصا مختلف ہے۔ اندازہ ہوتا ہے کہ وہاں علوم و فنون کی ایک پختہ روایت ہمیشہ سے موجود رہی ہے۔ (ر-ہ)

نیل کے ساحل سے لے کر، مصنفہ: ثریا اسماء۔ ناشر: ادارہ بتول، ۱۴-سید پلازہ، ۳۰-فیروزپور روڈ، لاہور۔ صفحات: ۱۷۶۔ قیمت: ۱۲۵ روپے

سفرنامہ ایک دل چسپ صنفِ سخن ہے۔ گذشتہ ربع صدی میں لکھے گئے سفرنامے زیادہ تر حج و عمرہ کے ہیں یا پھر ترقی یافتہ ممالک کی معاشرتی تصویریں اور رنگین ساحلوں کے حیاسوز ماحول کی رودادیں۔ زیرنظر سفرنامہ اس لحاظ سے منفرد ہے کہ یہ ایک غریب، پس ماندہ اور ترقی پذیر افریقی ملک سوڈان کا سفرنامہ ہے۔ ایک ایسا ملک جس کے حالات اور معاشرت ایک تسلسل اور تیزی سے بدل رہے ہیں اور تبدیلی کا یہ سفر نہایت مثبت سمت میں ہے اور اسلامی قوانین کے عملی نفاذ کے بعد

© rasailojaraid.com